سندھ مدرسۃ الاسلام کراچی میں محترمہ فاطمہ جناح کی حیات وخدمات کے سلسلہ میں سیمینار مورخہ ۳۰ جولائی، ۲۰۰۳ء کے موقع پر وفاقی وزیر تعلیم محترمہ زبیدہ جلال کا صدارتی خطبہ:

بسم اللہ الرحمن الرحیم

محترم جناب محمد علی شیخ صاحب، پرنسپل سندھ مدرسۃ الاسلام، معزز حاضرین، خواتین وحضرات السلام علیکم:

مجھے آج سندھ مدرسۃ الاسلام میں مادر ملت محترمہ فاطمہ جناح۔ حیات وخدمات کے سلسلہ میں منعقدہ سیمینار میں شرکت کر کے بہت خوشی ہو رہی ہے۔ کیونکہ یہ وہ درسگاہ ہے جس میں بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح نے ابتدائی تعلیم حاصل کی۔ قائداعظم جب بھی اس جگہ آتے تو ان کو بہت خوشی ہوتی۔ اسی طرح ان کی وفات کے بعد محترمہ فاطمہ جناح جب اس سکول میں آتیں تو ان کو بھی بہت خوشی ہوتی۔ بلکہ یہ سکول ان چند تعلیمی اداروں میں شامل ہے جن کو قائداعظم کی وصیت کے مطابق ان کے ذاتی فنڈ سے خطیر رقم حاصل ہوئی۔ جیسا کہ ۵ فروری، ۱۹۶۲ء کو محترمہ فاطمہ جناح یہاں آئیں تو انہوں نے سندھ مدرسۃ بورڈ کے سیکرٹری جناب نثار حسن علی آفندی کو مدرسہ کی تعلیمی سرگرمیوں کو مزید وسعت دینے کے لیے ایک لاکھ روپے کا چیک پیش کیا۔ یہ چیک اس ہدایت کے ساتھ دیا کہ اس بات کا فیصلہ سندھ مدرسۃ بورڈ کرے کہ کس طرح اس ادارے کی مزید ترقی کی جائے۔ اس سلسلے میں محمد علی شیخ صاحب کی مشکور ہوں کہ انہوں نے اس اہم تعلیمی ادارے میں مجھے مدعو کیا۔ مجھے اس بات پر بھی بہت خوشی ہوئی کہ آپ نے اس میں لڑکیوں کے لیے مادر ملت سیکشن کا افتتاح کیا۔ مجھے امید ہے کہ اس میں جو بھی لڑکیاں اور بچیاں تعلیم حاصل کریں گی وہ مادر ملت کو اپنی زندگی کی مشعل راہ بنائیں گی۔

خواتین وحضرات، مجھے خوشی ہے کہ اس مدرسہ میں سیمینار کا بھی اہتمام کیا گیا جس میں مقررین نے مادر ملت کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ جو کہ یقیناً ہماری نوجوان نسل کے لیے نئی راہ کی طرف نشاندہی کرتی ہے۔ اس سلسلہ میں مقررین کی کاوشیں قابل ستائش ہیں۔

اس سال کو مادر ملت سال کے طور پر منانے کے لیے ہمارے وزیراعظم میر ظفر اللہ خان جمالی صاحب کا قوم پر بہت بڑا احسان ہے۔ مادر ملت ہماری تاریخ کا وہ درخشاں باب ہے جس کو جان بوجھ کر ہماری آنکھوں سے

اوجھل کیا گیا۔ اور حالت یہاں تک آ پہنچی کہ جب ہم نے وزارت تعلیم کی طرف سے ملک کے مختلف تعلیمی اداروں کو اس سلسلے میں مادر ملت کی زندگی کے بارے میں معلومات فراہم کرنے کے لیے کہا تو بعض حضرات نے شکایت کی کہ مادر ملت کی زندگی کے بارے میں معلومات بہت کم ہیں۔ لیکن میں نے زور دے کر کہا کہ ایسا ہرگز نہیں جبکہ مادر ملت کے بارے میں پرائیویٹ کاغذات نیشنل آرکائیوز آف پاکستان میں موجود ہیں۔ اور اس وقت کی اخباروں میں بہت مواد پایا جاتا ہے تو ہمارے محققین کیوں آگے نہیں آتے اور محترمہ کی زندگی کے بارے میں مواد شائع نہیں کرتے۔ اس سلسلہ میں چند ادارے آگے آئے خاص طور سے قومی ادارہ برائے تحقیق تاریخ وثقافت اسلام آباد جنہوں نے مادر ملت کی زندگی کے بارے میں نیا مواد شائع کر کے قوم کے سامنے پیش کیا۔ اس سلسلہ میں ان کے تعاون کی بہت مشکور ہوں۔ جناب وزیر اعظم نے اس سلسلہ میں میری رہنمائی فرمائی۔ اسی طرح میں دیگر اداروں سے بھی اپیل کروں گی کہ وہ آگے آئیں اور مادر ملت کے بارے میں معلومات کو منظر عام پہ لائیں۔ میں ان سے یہ بھی اپیل کروں گی کہ وہ خواتین و حضرات جنہوں نے مادر ملت کے ساتھ وقت گزارا۔ ان کے انٹرویوز ریکارڈ کیے جائیں تاکہ ان کو لوگوں کی معلومات کے لیے مہیا کیا جا سکے۔ میں شیخ صاحب سے کہوں گی کہ وہ بھی سندھ مدرستہ الاسلام کے حوالے سے مادر ملت کے بارے میں معلومات کو کتابی صورت میں لا کر عوام کے سامنے لائیں۔

مسلم خواتین نے زندگی کے ہر شعبہ میں مردوں کا ساتھ دیا اور معاشرتی ترقی میں اہم کردار ادا کیا۔ اس سلسلے میں مادر ملت کا کردار اپنے بڑے بھائی قائداعظم محمد علی جناح کے ساتھ مل کر خواتین کے لیے تحریک پاکستان میں بلکہ پاکستان بننے کے بعد بھی ایک مشعل راہ کی حیثیت رکھتا ہے۔ تحریک پاکستان میں مسلمان خواتین اور طالبات کو آگے لانے کے لیے محترمہ فاطمہ جناح نے بہت کام کیا اس سلسلے میں کتاب **گلبانگ حیات** میں آپ کی تقاریر نہ صرف پڑھنے کے قابل ہیں بلکہ ایک نمونہ ہیں۔ پھر آپ نے قائداعظم کی وفات کے بعد جس طرح مشکل حالات کے باوجود قوم کی ہر شعبۂ زندگی میں رہنمائی فرمائی وہ بھی ہماری نوجوان نسل کے لیے مشعل راہ ہے کہ اس سلسلہ میں، میں چند ایک مثالیں تعلیم، نوجوان نسل اور خواتین کے حوالہ سے پیش کرنا چاہوں گی۔

> ۲۲ مارچ، ۱۹۵۲ء کو محترمہ فاطمہ جناح نے تانک والا میں مسلم لیڈیز کے لیے ٹیکنیکل اور انڈسٹریل انسٹیٹیوٹ کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ٹیکنیکل تعلیم نہ صرف خواتین کے لیے ذاتی طور پر فائدہ مند ہے بلکہ اس طرح معاشرہ کے لائف سٹینڈرڈ کو بھی بہتر بنانے میں مدد و معاون ثابت ہوگی۔
>
> ۱۲ فروری، ۱۹۵۶ء کو سرسید گرلز کالج کراچی سے خطاب کرتے ہوئے مادر ملت نے فرمایا کہ

ہمارے ملک سے جہالت کو ختم کرنے کے لیے ہمیں انقلابی اقدامات کرنے پڑیں گے۔ اصل تعلیم ایک ایسا مرحلہ ہے جس سے ہماری ذہنی، جسمانی، اور روحانی اقدار کی اس طرح تربیت کی جاتی ہے کہ ہم اپنے ملک وقوم کے لیے سود مند شہری بن سکیں جو آئندہ نسلوں کی رہنمائی کریں۔

۱۷ نومبر، ۱۹۵۶ء کو مادر ملت نے رونق اسلام گرلز سیکنڈری سکول کراچی سے خطاب کے دوران کہا کہ تعلیم کے ساتھ ساتھ مناسب تربیت بھی بہت اہم ہے۔ اگر بچوں اور بچیوں کی تعلیم کے ساتھ ساتھ مناسب تربیت نہ کی جائے تو اس سے بھی معاشرے پر غلط اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ اس لیے ہمیں گھر اور سکول دونوں میں بچوں کو مناسب تربیت فراہم کرنی چاہیے۔ آپ نے یہ بھی کہا کہ اب پاکستان معرض وجود میں آچکا ہے اور ہمارا فرض ہے کہ اپنے بچوں میں اپنے کلچر اور تہذیب، اپنے فنون اور ادب کے بارے میں محبت واحترام کا جذبہ ابھاریں۔ کیونکہ جب تک بچوں میں پاکستانی تہذیب سے محبت کا جذبہ ابھارا نہیں جائے گا ہمارا ملک ترقی نہیں کر سکتا۔ محترمہ فاطمہ جناح کو یہ جان کر بہت خوشی ہوئی کہ سکول میں فرسٹ ایڈ، گرل گائیڈ، اور کواپریٹو سوسائٹی کی تربیت کا اہتمام بھی ہے۔

۱۹ ستمبر، ۱۹۵۸ء کو مادر ملت نے کراچی میں خواتین سیرت کانفرنس کا افتتاح کیا جہاں آپ نے پیغمبر اسلام حضرت محمدؐ کی اپنے مشن کے ساتھ والہانہ لگاؤ کو خراج عقیدت پیش کیا وہاں آپ نے فرمایا کہ یہ ایک حقیقت ہے کہ مردوں اور عورتوں کے فرائض میں کچھ فرق ہے لیکن پھر بھی خواتین وحضرات کو ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرنا چاہیے۔ اسی سے انفرادی اور اجتماعی زندگی میں مسائل کو حل کرنا آسان ہو جاتا ہے اور زندگی میں بہتر نتائج کی امید پیدا ہوتی ہے۔ اسلام کے ابتدائی دور میں اس قسم کے اشتراک سے نہ صرف خواتین وحضرات نے گھریلو مسائل حل کیے بلکہ میدان جنگ میں بھی بہترین نتائج پیدا کیے۔

۱۷، اکتوبر ۱۹۵۸ء کو ڈاؤ میڈیکل کالج کے طلبہ وطالبات سے خطاب کرتے ہوئے مادر ملت نے کہا:

میرے نوجوان دوستو! آپ کی قوم آپ سے توقع کر رہی ہے کہ آپ اپنے ملک کے مستقبل کو شاندار بنائیں۔ آپ ایسا اس وقت تک نہیں کر سکتے جب تک آپ اپنے اندر خود اعتمادی اور اپنے تہذیبی ورثہ کے بارے میں فخر محسوس نہیں کریں گے۔ یہ ورثہ ہمارا قیمتی سرمایہ ہے جس کی بنیاد پر ہم اپنا تابناک مستقبل استوار کریں گے۔ جس میں ہمارے لوگ اور معاشرہ

اپنی تہذیبی قدروں کو مزید فروغ دیں گے۔ اس سلسلہ میں اگر آپ اپنے مصمم ارادوں کے ساتھ اپنی اخلاقی قدروں پر قائم رہ کر کردار کی مضبوطی سے آگے بڑھیں گے تو کامیابی آپ کے قدم چومے گی۔ اللہ تعالیٰ آپ کا حامی وناصر ہو۔

اسی طرح زندگی کے دوسرے شعبوں میں بھی مادر ملت نے قوم کی رہنمائی فرمائی۔ مادر ملت کی زندگی کے کئی پہلو ہیں مثلاً فاطمہ جناح کی صداقت، اولوالعزمی، استقلال، مادر ملت اور ایوب خان کا انتخابی معرکہ، مادر ملت اور مشرقی پاکستان، ملی خدمات، بطور شمع جمہوریت، قائداعظم کی رفیق کار، بیداریٔ خواتین کے لیے کردار، مادر ملت اور آزاد کشمیر، عوام کے حقوق کے لیے جدوجہد، ان کے سیاسی تصورات، تعلیمی وسماجی خدمات، صحت کے شعبہ میں خدمات۔ اس طرح اور بہت سے پہلو ہیں جو مادر ملت کی ذات میں پوشیدہ ہیں۔ اس لیے میری نوجوانوں سے درخواست ہے کہ مادر ملت کے ان خیالات کو پڑھیں اور ان سے رہنمائی حاصل کریں۔ اس کے ساتھ ہی میں آپ سے اجازت چاہتی ہوں۔

شکریہ۔